"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ربوہ

تحریک جدید

ماہنامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبوک ۱۳۵۲ ہش ستمبر ۱۹۷۳ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقت کا تقاضہ ... انتھک محنت!

ہم سب کو انتھک محنت سے اپنی مشکلات پر قابو پانا ہے اور اپنے ملک کی تعمیرِ نو کیلئے ٹھوس بنیادیں استوار کرنا ہیں۔ آیئے! ہم ایک ہو جائیں، محنت کریں، سادگی اپنائیں، کفایت شعار بنیں، پیداوار بڑھائیں، برآمدات کو فروغ دیں ــــ اور اپنے ملک کو مستحکم بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔

راہِ ترقی میں پیش پیش **یو بی ایل** یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ

انٹرنیشنل بینک

UBL.E.B.193.71.UD

UNTAB

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

تبوک ۱۳۵۲ھ ش

ستمبر ۱۹۷۳ء

ایڈیٹر
نسیم سیفی

سالانہ چندہ ۲ روپے

فی پرچہ ۲۰ پیسے

ترتیب

- سیلاب — ہم، آپ اور سب (اداریہ) ص ۲
- اقتباس — ایک شعر ص ۴
- دعوت الی الحق ص ۵
- احساسِ محرومی ص ۸
- ربوہ سے ممباسہ تک ص ۹
- مسلمانوں کا ایک محبوب مشغلہ ص ۱۲
- ایک رپورٹ ص ۱۳
- ایک خط ص ۱۴
- شذرات ص ۱۵

پبلشر :- عبداللطیف خان

پرنٹر :- سید عبدالحی

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید
دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر :- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل :- ۷۶۷۶

کتابت :- حمید الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۹ ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ شمارہ ۹

تبوک ۱۳۵۲ھ ش

ستمبر ۱۹۷۳ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اداریہ

سیلاب — ہم، آپ اور سب

گذشتہ ایام میں پاکستان انتہائی طور پر سیلاب کی زد میں رہا۔ یہ سیلاب کچھ اس شدت کا تھا کہ بڑے بوڑھے بھی یہ کہنے پر مجبور ہو گئے کہ اتنی عمر ہو گئی اِس شدت کا سیلاب نہ دیکھا نہ سُنا۔ اکثر لوگ تو اسے طوفانِ نوح سے تشبیہ دیتے ہیں۔ ہو سکتا ہے یہ اس سے بھی بڑا سیلاب ہو۔ اور کچھ نہیں تو حلقہ اثر کی وسعت کے لحاظ سے تو بڑا ہو گا ہی۔

سیلاب تو آیا اور چلا گیا یا اگر ابھی تک اس کا کچھ حصّہ باقی ہے تو اس کی شدت اتنی نہیں جتنی پہلے تھی لیکن یہ سیلاب بہت سی باتیں پیچھے چھوڑ گیا ہے۔ اور یہ باتیں مختلف نوعیت کی ہیں۔ مذہبی بھی ہیں اور معاشی بھی۔ سیاسی بھی ہیں اور اقتصادی بھی۔ ہم، آپ اور سب ان باتوں پر جس زاویہ سے غور کریں گے اور جن نتائج

پر پہنچیں گے ان سے حقیقتاً اِس سیلاب کی تباہ کاری کا اندازہ لگایا جا سکے گا یا اللہ تعالیٰ کی خاص الخاص حکمتوں کے ماتحت اس کی دُور رس افادیت ظاہر ہو گی اور ہمیں اور ہماری زندگیوں کو متأثر کرے گی۔

یہ سیلاب کیوں آیا۔ کیا اسے روکا جا سکتا تھا یا چونکہ اسے روکا نہیں جا سکا آئندہ کے متعلق کیا کرنا چاہیئے یہ سب باتیں غور طلب ہیں۔ صرف غور طلب ہی نہیں بلکہ عمل طلب ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم ان باتوں مذہبی۔ معاشی۔ سیاسی اور اقتصادی زاویوں کو مدِّ نظر رکھ کر غور کریں اور اپنی اپنی جگہ کسی نہ کسی نتیجہ پر پہنچنے کی کوشش کریں۔

اس کے علاوہ ــ حقیقتاً اس کے علاوہ تو نہیں کہنا چاہیئے کہ یہ بھی اسی کا ایک حصّہ ہے۔ اور وہ بات یہ ہے کہ جو لوگ اس سیلاب سے بلا واسطہ متاثر ہوئے ہیں ان کے لئے ہم نے اور آپ نے کیا کچھ کیا ہے کیا ہمیں ان کی زبوں حالی کا پورا پورا احساس ہے اگر ہے تو ہمارا فرض ہے کہ ہم وہ سب کچھ کریں جس سے یہ لوگ دوبارہ آباد ہو سکیں اور نہ صرف آباد ہو سکیں بلکہ سکون اور چین کی زندگی بسر کر سکیں ہمیں ہر رنگ میں اپنی مقدرت سے بڑھ کر ان کی امداد کرنی چاہیئے۔ اگر ہم بلا واسطہ سیلاب سے متاثر نہیں ہیں تو کم از کم یہ بات کہ دوسرے لوگ متاثر ہیں ہمارے لئے باعثِ عبرت ہونی چاہیئے۔ ہمارے دِلوں میں خوفِ خدا کو پہلے سے زیادہ جگہ ملنی چاہیئے۔ ہمارے دستِ امداد کو پہلے سے زیادہ دراز ہونا چاہیئے۔ اور ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیئے کہ وہ سب پر فضلِ عظیم فرمائے اور ہم سب کے جن گناہوں کی وجہ سے یہ مصیبت نازل ہوئی ہے وہ ہمیں معاف کر دے اور آئندہ اپنی رضا کے مطابق زندگی بسر کرنے کی توفیق دے۔ آمین ٭

دُعائے خاص

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز یورپ میں اسلام کی وسیع تر تبلیغ بلکہ دُنیا کے دیگر حصّوں میں بھی تبلیغی کارروائیوں کو تیز سے تیز تر کرنے کی مہم میں مصروف ہیں۔ احبابِ کرام کا فرض ہے کہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے لئے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کی مصروفیات کو مفید سے مفید تر کامیابیاں عطا فرمائے اور حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور خیریت سے مرکزِ سلسلہ میں واپس لائے کہ یہاں کے فدائی ہر لمحہ چشم براہ ہیں ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اقتباس

خطبہ

ایک شعر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"یہ خدا تعالیٰ کی سُنّت ہے کہ جب سے کہ اس نے انسان کو زمین پر پیدا کیا ہمیشہ اس سُنّت کو ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے جیسا کہ فرماتا ہے کتب اللہ لاغلبنّ انا ورسلی اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے اور جب راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہیں کے ہاتھ سے کر دیتا ہے لیکن ان کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے، ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن و تشنیع کا موقع دے دیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔

امامِ وقت ہماں پہلوانِ میدانست
کہ تیغ بر سرِ و سر پیش آشنا باشد

ترجمہ:- امامِ وقت میدانِ کارزار کا وہی پہلوان ہے جس کے سر پر تلوار ہے اور سر خدا کے حضور ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس شعر میں امامِ وقت کی ایک ایسی خصوصیت کا اظہار فرمایا ہے جو درحقیقت کامل طور پر امامِ وقت کے ہر پیروکار میں بھی پیدا ہونی ضروری ہے۔ آسمانی جماعتوں کی ہمیشہ سے مخالفت ہوتی چلی آئی ہے۔ گذشتہ زمانوں میں بھی ایسا ہی ہوتا رہا ہے اور ہمارا زمانہ بھی اس سے مختلف نہیں۔ جب سے احمدیہ جماعت وجود میں آئی ہے مخالفین نے ہر لمحہ یہ سمجھا اور سوچا ہے کہ وہ اب اسے عنقریب ختم کر دیں گے اور درحقیقت وہ ختم کر بھی دیتے اگر جماعت کا سر خدا کے حضور نہ ہوتا۔ اس سر پر اعداء کی تلوار بھی چمک رہی ہے لیکن یہ سر ہے بھی خدا کے حضور۔ اس خدا کے حضور جو چمکتی ہوئی تیز تلواروں کی دھاروں کو کاٹ سے محروم کر سکتا ہے۔ احمدیہ جماعت کے سروں پر اٹھی ہوئی تلواروں کا یہی حال ہے اللہ تعالیٰ نے انکی کاٹ کی طاقت ختم کر دی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعوت الی الحق

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"مَیں بکمال ادب و انکسار حضراتِ علماء مسلمانان و علماء عیسائیان و پنڈتان ہندوؤں و آریان کو یہ اشتہار بھیجتا ہوں اور اطلاع دیتا ہوں کہ مَیں اخلاقی و اعتقادی و ایمانی کمزوریوں اور غلطیوں کی اصلاح کے لئے دنیا میں بھیجا گیا ہوں اور میرا قدم حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے قدم پر ہے انہی معنوں سے مَیں مسیح موعود کہلاتا ہوں کیونکہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ محض فوق العادت نشانوں اور پاک تعلیم کے ذریعہ سے سچائی کو دُنیا میں پھیلاؤں۔ مَیں اِس بات کا مخالف ہوں کہ دین کے لئے تلوار اٹھائی جائے اور مذہب کے لئے خدا کے بندوں کے خون کئے جائیں۔ اور مَیں مامور ہوں کہ جہاں تک مجھ سے ہو سکے ان تمام غلطیوں کو مسلمانوں میں سے دُور کر دوں اور پاک اخلاق اور بُردباری اور حلم اور انصاف اور راستبازی کی راہوں کی طرف ان کو بلاؤں۔ مَیں تمام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ دنیا میں کوئی میرا دشمن نہیں ہے۔ مَیں بنی نوع سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے والدہ مہربان اپنے بچوں سے بلکہ اس سے بڑھ کر۔ مَیں صرف ان باطل عقائد کا دشمن ہوں جن سے سچائی کا خون ہوتا ہے انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے اور جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بدعملی اور ناانصافی اور بداخلاقی سے بیزاری میرا اُصول"۔

"میری ہمدردی کے جوش کا اصل محرک یہ ہے کہ مَیں نے ایک سونے کی کان نکالی ہے اور مجھے جواہرات کے معدن پر اطلاع ہوئی ہے اور مجھے خوش قسمتی سے ایک چمکتا ہُوا اور بے بہا ہیرا اس کان سے ملا ہے اور اس کی اس قدر قیمت ہے کہ اگر مَیں اپنے ان تمام بنی نوع انسان بھائیوں میں وہ قیمت تقسیم کروں تو سب کے سب اس شخص سے زیادہ دولتمند ہو جائیں گے جس کے پاس آج دُنیا میں سب سے بڑھ کر سونا اور چاندی ہے۔ وہ ہیرا کیا ہے؟ سچّا خدا۔ اور اس کو حاصل کرنا یہ ہے کہ اس کو پہچاننا اور سچّا ایمان اس پر لانا۔ اور سچّی محبت کے ساتھ اس سے تعلق پیدا کرنا۔ اور سچی برکات اس سے پانا۔ پس اس قدر دولت پاکر سخت ظلم ہے کہ مَیں بنی نوع کو اس سے محروم رکھوں اور وہ

بھوکے مریں اور میں عیش کروں یہ مجھ سے ہرگز نہیں ہوگا۔"

"مجھے بتلایا گیا ہے کہ تمام دینوں میں سے دینِ اسلام ہی سچا ہے۔ مجھے فرمایا گیا ہے کہ تمام ہدایتوں میں سے صرف قرآنی ہدایت ہی صحت کے کامل درجہ پر اور انسانی ملاوٹوں سے پاک ہے۔ مجھے سمجھایا گیا ہے کہ تمام رسولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلیٰ درجہ کی پاک اور پُرحکمت تعلیم دینے والا اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے اعلیٰ نمونہ دکھلانے والا صرف حضرت سیدنا و مولٰینا محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم ہے اور مجھے خدا کی پاک اور مطہر وحی سے اطلاع دی گئی ہے کہ میں اس کی طرف سے مسیح موعود اور مہدی معہود اور اندرونی اور بیرونی اختلافات کا حَکَم ہوں۔ یہ جو میرا نام مسیح اور مہدی رکھا گیا۔ ان دونوں ناموں سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے مشرف فرمایا۔ اور پھر خدا نے اپنے بلاواسطہ مکالمہ سے یہی میرا نام رکھا۔ اور پھر زمانہ کی حالتِ موجودہ نے تقاضا کیا کہ یہی میرا نام ہو۔ غرض میرے ناموں پر یہ تین گواہ ہیں میرا خدا جو آسمان اور زمین کا مالک ہے میں اس کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ میں اس کی طرف سے ہوں اور وہ اپنے نشانوں سے میری گواہی دیتا ہے۔ اگر آسمانی نشانوں میں کوئی میرا مقابلہ کر سکے تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر قرآن کے نکات اور معارف بیان کرنے میں کوئی میرا ہم پلہ ٹھہر سکے تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر غیب کی پوشیدہ باتیں اور اسرار جو خدا کی اقتداری قوت کے ساتھ پیش از وقت مجھ سے ظاہر ہوتے ہیں ان میں کوئی میری برابری کر سکے تو میں خدا کی طرف سے نہیں ہوں اب کہاں ہیں وہ پادری صاحبان جو کہتے ہیں نعوذ باللہ حضرت سیدنا و سیدالوریٰ محمد مصطفٰے (صلے اللہ علیہ وسلم) سے کوئی پیشگوئی یا اور کوئی امر خوارق عادت ظہور میں نہیں آیا۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ زمین پر وہ ایک ہی انسانِ کامل گزرا ہے جس کی پیشگوئیاں اور دعائیں قبول ہونا اور دوسرے خوارق ظہور میں آنا ایک ایسا امر ہے جو اب تک اُمّت کے سچے پیروؤں کے ذریعہ سے دریا کی طرح موجیں مار رہا ہے۔ بجز اسلام وہ مذہب کہاں اور کدھر ہے جو یہ خصلت اور طاقت اپنے اندر رکھتا ہے اور وہ لوگ کہاں اور کس ملک میں رہتے ہیں جو اسلامی برکات اور نشانوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اگر انسان صرف ایسے مذہب کا پیرو ہو جس میں آسمانی رُوح کی کوئی ملاوٹ نہیں تو وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے۔ مذہب وہی مذہب ہے جو زندہ مذہب ہو اور زندگی کی رُوح اپنے اندر رکھتا ہو اور زندہ خدا سے ملاتا ہو میں صرف یہی دعویٰ نہیں کرتا کہ خدا تعالیٰ کی پاک وحی سے غیب کی باتیں میرے پر کھلتی ہیں اور خارق عادت امر ظاہر ہوتے ہیں بلکہ یہ بھی کہتا ہوں کہ جو شخص دل کو پاک کر کے اور خدا اور اس کے رسولؐ سے سچی محبت رکھ کر میری پیروی کرے گا وہ بھی خدا تعالیٰ سے یہ نعمت پائے گا مگر یاد رکھو تمام مخالفوں کیلئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ دروازہ بند ہے اور اگر دروازہ بند نہیں ہے
تو کوئی آسمانی نشانوں میں مجھ سے مقابلہ کرے۔ اور
یاد رکھیں کہ ہرگز نہیں کر سکیں گے۔

پس یہ اسلامی حقیقت اور میری حقانیت
کی ایک زندہ دلیل ہے۔

والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ

مرزا غلام احمد مسیح موعود

(۲۳ جولائی ۱۹۰۰ء)

(منقول از اربعین حصہ اوّل)

داخلہ جامعہ احمدیہ

امسال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین
زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز یکم اکتوبر
بروز سوموار صبح ساڑھے آٹھ بجے ہوگا
جس کے لئے میٹرک پاس ہونا ضروری ہے اِس لئے
ایسے طلباء جن کی تعلیم میٹرک یا اس سے زیادہ ہے اور انہوں
نے زندگی وقف کی ہوئی ہے یا وقف کرنا چاہتے ہیں
اور جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کر کے خدمتِ
سلسلہ کے خواہشمند ہیں مقررہ وقت پر انٹرویو کے لئے
دفتر وکالتِ دیوان تحریکِ جدید ربوہ میں تشریف لے
آئیں اور اس سے پہلے دفتر ہذا کو اطلاع دیں تاکہ انکے
آنے سے پہلے ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ
کی کارروائی مکمل کی جا سکے۔ (وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

ایک اور وظیفہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ
بنصرہ العزیز کے گذشتہ دورۂ مغربی افریقہ کے
نتیجہ میں حضور کے ارشاد کے مطابق جماعت نے
مغربی افریقہ کے کئی نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے لئے
وظائف دے رکھے ہیں۔ اور یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل
ہے کہ یہ نوجوان نہایت مستعدی سے اپنی تعلیم میں
مصروف ہیں اور خوشکن نتائج پیدا کر رہے ہیں۔

اَب حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے دورۂ
یورپ کے دوران مکرم ہائی کمشنر صاحب گیمبیا کے
ڈنر کے موقع پر گیمبیا کے ایک نوجوان کو اعلیٰ تعلیم کے
لئے وظیفہ دینے کا اعلان فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اِس
وظیفہ کو بابرکت کرے اور اس سے فائدہ اُٹھانے
والے نوجوان کو صحیح معنوں میں تعلیم حاصل کرنے اور
اس سے دنیا کو فائدہ پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے
آمین۔

ہائی کمشنر صاحب گیمبیا نے اِس موقع پر حضور
ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کیا اور
اِس امر کے لئے ممنونیت کے جذبہ کا اظہار کیا کہ
احمدیہ جماعت صحیح معنوں میں انسانیت کی خدمت
کر رہی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احساسِ محرومی

(چٹان کے ۲۷ اگست ۱۹۷۳ء کے شمارہ میں شورش کاشمیری نے کہا ہے ؎

شورش کہاں گئے ہیں عزیزانِ ہم نشیں ❊ تنہا ہوں رہگذر پہ کوئی ہم سخن نہیں

اِس شعر سے اور ان کی دیگر ایسی نظموں سے جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف ہیں متاثر ہو کر مندرجہ ذیل اشعار کہے گئے)

بھرم کھل گیا ہم سخن، ہم نشیں کا
رہا اب نہ دُنیا کا، شورش، نہ دیں کا

ہے تحریر و تقریر پر ناز لیکن
کہیں کی ہے یہ اینٹ، روڑا کہیں کا

کبھی یاں گھسے گی، کبھی واں گھسے گی
یہی تو مقدر ہے اس کی جبیں کا

یہ مانا کہ اس کو سیاست کی لت ہے
نہیں ہے وہ بوٹا مگر اِس زمیں کا

بلانوشِ رندانہ پن مستند ہے
یہ بے دین کیوں نام لیتا ہے دیں کا

کہاں سے ملاتا ہے ڈانڈے کہاں کے
دریدہ دہن، دشمنِ دیں کہیں کا

اِسے ڈنک مارا اُسے جا کے کاٹا
ہے انساں کا دشمن یہ کیڑا زمیں کا

رہے عُمر بھر جو شرافت کے درپے
بُرا حشر کیوں ہو نہ اُس نکتہ چیں کا

نسیم آجکل اَوج پر ہے طبیعت
یہ اظہار ہے میرے زورِ یقیں کا

نسیم سیفی

مکرم عبدالحفیظ صاحب کھوکھر

ربوہ سے مباسہ تک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مَیں خدا تعالیٰ کے فضل اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت دیارِ غیر میں خدا اور اس کے رسولؐ کا نام بلند کرنے کے لئے مورخہ ۲۲ر نومبر ۱۹۷۲ء ربوہ سے بذریعہ چناب ایکسپریس کراچی روانہ ہوا۔ ریلوے سٹیشن ربوہ پر بہت سے عزیز اور احباب الوداع کہنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ عزیزوں اور ساتھیوں کو چھوڑنے کا غم ضرور تھا مگر دل اس خدائے ذوالجلال کی حمد سے لبریز اور خوشی سے مامور تھا کہ خدا تعالیٰ آج وہ دن بھی لایا ہے کہ مَیں خدا تعالیٰ کے نام کی خاطر اپنے عزیز و اقارب اور دوست احباب یہاں تک کہ اپنے ملک کو بھی چھوڑ کر دیارِ غیر کی طرف روانہ ہو رہا ہوں۔

گاڑی روانہ ہوئی تو اجتماعی دعا کے ساتھ احباب نے رخصت کیا۔ کراچی پہنچا تو وہاں بھی عزیز و احباب سٹیشن پر پیشوائی کے لئے موجود تھے۔

بالآخر ۲۷۔ نومبر بروز سوموار بارہ بجے دن پی۔ آئی۔ اے کے بوئنگ طیارے پر روانہ ہوا۔ ہوائی سفر کا پہلا تجربہ تھا۔ دل میں عجیب کیفیت طاری تھی اور خوشی و غم کے ملے جلے جذبات کا اظہار ہو رہا تھا۔ جہاز چل پڑا اور دیکھتے ہی دیکھتے پاکستان کی فضاؤں کی طرف پرواز کرنے لگا۔ کراچی کا شہر چھوٹا ہوتا چلا گیا یہاں تک کہ آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔

ہمارا جہاز ۳۵ ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کرتا ہوا ارضِ حجاز کی طرف بڑھنے لگا۔ ہمارے جہاز کے اکثر مسافر ارضِ حجاز میں فریضۂ حج ادا کرنے جا رہے تھے۔ چاروں طرف احرام باندھے ہوئے خوشی و مسرت سے معمور چہرے تھے جو اپنے خدا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے سرزمینِ حجاز کی طرف جا رہے تھے۔

ٹھیک ساڑھے چار گھنٹے بادلوں کے ساتھ آنکھ مچولی کھیلنے کے بعد ہمارا جہاز جدّہ کی ائرپورٹ پر اُتر گیا۔ ہم بھی اُتر گئے اور جدّہ ائرویز کی ایک گاڑی ہمیں ایک پُرشکوہ ریسٹورنٹ میں لے آئی۔ جدّہ کی پُرشکوہ عمارات۔ کشادہ سڑکیں اور حاجیوں کے کارواں ایک عجیب نظارہ پیش کر رہے تھے۔ اس وقت دل کی عجیب کیفیت تھی۔ حرم کعبہ کو اس قدر نزدیک پا کر خود بخود ہاتھ دعا کے لئے اُٹھ گئے کہ الٰہی مَیں تیرا نہایت ہی عاجز، حقیر اور بے مایہ بندہ ہوں۔ محض تیرے نام کی خاطر دیارِ غیر میں جا رہا ہوں۔ الٰہی تُو مجھے توفیق دے کہ مَیں تیرے پیغام کو پیاسی روحوں کو پہنچا دوں اور روزِ قیامت سرخرو ہو سکوں۔ آمین

جدہ میں ایک گھنٹہ قیام کے بعد ہمارا جہاز پھر چل پڑا۔ ارضِ حجاز کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ارضِ بلال کی طرف بڑھنے لگا۔ ساڑھے تین گھنٹہ کی پرواز کے بعد منزلِ مقصود آگئی۔ جہاز پر سے MOMBASA کا نظارہ جھیل میں کنول کی مانند تھا۔ ہر طرف سبزہ ہی سبزہ تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا جہاز پاکستانی وقت کے مطابق رات ۱½ بجے اور مقامی وقت کے مطابق شام ساڑھے چھ بجے نیروبی ائرپورٹ پر اترا۔ یہاں کے تمام احباب مکرم مولانا جمیل الرحمٰن صاحب رفیق کی قیادت میں موجود تھے انہوں نے ہاتھ ہلا کر میرا استقبال کیا۔

جب تمام ضروری مراحل سے گذر کر میں کسٹم چیکنگ کے لئے پہنچا تو میرا خیال تھا کہ بہت سا وقت یہاں ضائع ہو جائے گا۔ میں نے کسٹم افسر کو بتایا کہ میں جماعتِ احمدیہ کا مبلغ ہوں تو وہ بہت خوش ہوا اور اسی وقت بغیر میرا سامان کھولے مجھے باہر جانے کی اجازت دے دی۔ الحمد للہ۔

جب میں باہر پہنچا تو نیروبی کی احمدیہ جماعت کے احباب بڑے پیار اور محبت اور خلوص کے ساتھ ملے اور بڑی گہری محبت کا اظہار کیا۔ میں نے اس پر بھی اپنے رب کا شکر ادا کیا کہ اس دیارِ غیر میں بھی ہمارے لئے محبت کے جذبات موجود ہیں۔

مشن ہاؤس پہنچنے پر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کیں اور رات کا کھانا کھا کر آرام کے لئے سو گیا۔

دوسرے دن مکرم مولانا جمیل الرحمٰن صاحب رفیق نیروبی کو ایک نظر دیکھنے کے لئے مجھے ساتھ لے گئے۔ میرے ذہن میں تاریک برِّ اعظم کے باسیوں کے متعلق ایک تصور تھا کہ وہ لوگ تہذیب سے بے بہرہ ہیں۔ ننگے رہتے ہیں۔ نہ وہاں خاص عمارتیں ہوں گی نہ سڑکیں۔ معمولی بستیاں ہوں گی۔ مگر نیروبی کا شہر۔ اس کی کشادہ سڑکیں۔ آسمان سے باتیں کرتی ہوئی بلند و بالا عمارتیں اور لمبی لمبی کاریں وغیرہ دیکھ کر میری آنکھیں حیران رہ گئیں کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم تاریک برِّ اعظم کہتے ہیں مگر نئی روشنی کو اپنانے میں یہ ہم سے بہت آگے نکل گئے ہیں۔ ٹریفک کا بہترین نظام ہے۔ یہاں ماحول از حد صاف ہے۔ میں نے ارضِ بلال کو النظافۃ من الایمان کا حقیقی مصداق پایا ہے۔ ہر طرف صفائی ہے کہیں گندگی کا نام نہیں۔ یہاں کے چھوٹے سے چھوٹے گاؤں میں بھی صفائی کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ کاش پاکستان کے شہریوں میں بھی صفائی کا ایسا احساس پیدا ہو جائے۔

نیروبی سے ہمارے دو اخبار شائع ہوتے ہیں ایک انگریزی میں اور ایک سواحیلی میں۔ ان کی تیاری نہایت اہم کام ہے۔ مکرم مولانا صاحب موصوف نے خاکسار کو ان تمام مراحل سے روشناس کرایا جن سے یہ اخبار گزرتے ہیں۔ اور نیروبی کے تمام اہم مقامات اور طریق تبلیغ سے بھی روشناس کرایا۔ جماعتِ احمدیہ نیروبی نے خاکسار کے اعزاز میں عصرانہ دیا جس میں سب دوستوں سے ملاقات ہوئی۔

مکرم مولانا صاحب ایک سکول میں دینیات

پڑھانے کے لئے جاتے ہیں ایک دن وہ خاکسار کو بھی اپنے ساتھ لے گئے اور خاکسار نے وہاں ایک مختصر لیکچر دیا۔ اس کے بعد سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ شروع ہوا جن کے خاطر خواہ جوابات دئے گئے۔

نیروبی میں چھ دن گزارنے کے بعد میں مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب مبلغِ کسموں کی معیت میں ممباسہ روانہ ہوا جو عارضی طور پر ممباسہ کے انچارج تھے۔ ہم صبح سات بجے بذریعہ ٹیکسی روانہ ہوئے۔ سڑکیں نہایت ہی بہترین ہیں اس لئے تین صد میل کا فاصلہ صرف چھ گھنٹے میں طے ہو گیا اور ہم ایک بجے بخیریت ممباسہ پہنچ گئے۔

کافی عرصہ ہوا میں نے شکاریات کے متعلق بعض کتب پڑھیں جن میں ایک MAN EATA OF TSAVU بھی تھی۔ نیروبی سے ممباسہ جاتے ہوئے راستہ میں اس جنگل سے بھی گذرتے ہیں جس کو اب TSAVU NATIONAL PARK کہتے ہیں۔ اس راستہ سے گذرتے ہوئے زرافہ اور ہاتھی وغیرہ اکثر دکھائی دیتے ہیں۔ میں نے یہ جگہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لی جو چند سال پہلے کتابوں کے ذریعہ دیکھی تھی۔

ہم ظہر کے وقت ممباسہ پہنچے۔ مغرب کے وقت تمام احبابِ جماعت سے ملاقات ہوئی۔ تمام احباب نہایت پیار اور خلوص سے ملے۔

چونکہ مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب نے خاکسار کو ممباسہ مشن کا چارج دینا تھا اس لئے پروگرام کے مطابق مجھے ساری جماعت اور تمام تبلیغی سرگرمیوں سے روشناس کرائیں گے۔

ممباسہ مشنری کا ایک اہم کام اردگرد کے سیکنڈری سکولوں میں دینیات پڑھانا بھی ہے اس ماہ چونکہ تمام سکول بند ہیں اس لئے صرف سکولوں کے دفاتر میں جا کر میرا تعارف وغیرہ کروا دیں گے۔ سکول کھلنے پر انشاء اللہ میں باقاعدہ کلاسیں لوں گا خدا تعالیٰ توفیق دے۔ آمین

اس دیارِ غیر میں میری صرف ایک ہی دعا ہے آپ بھی دعا فرماویں کہ اے مولا کریم میں صرف اور صرف تیری خاطر اس دیارِ غیر میں آیا ہوں میں ایک عاجز، حقیر اور گنہگار بندہ ہوں تو اپنے فضل سے مجھے توفیق دے کہ میں احسن رنگ میں تیرے دین کی خدمت کر سکوں۔ آمین اللّٰھم آمین

ایک مطالبہ امانت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریکِ جدید کے مطالبات میں ایک شق یہ بھی رکھی تھی کہ جماعت سلسلہ کے مالی نظام کو مضبوط سے مضبوط بنانے کے لئے اپنی رقوم جماعت کے متعلقہ اداروں میں امانت کے طور پر رکھیں۔ کیا آپ اس پر عمل کر رہے ہیں؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمانوں کا ایک محبوب مشغلہ

یہ اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کا زمانہ ہے۔ مسلمانوں کی گمشدہ دولت، ان کی عزت، ان کا وقار، ان کا اقتدار یہ سب باتیں اب انہیں دوبارہ ملنے والی ہیں۔ اور ملنے والی بھی کچھ ایسے رنگ میں ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق بامِ عروج پر پہنچنے والی ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنی تقدیروں کو آہستہ آہستہ پسِ منظر سے پیشِ منظر میں لا رہا ہے۔ بعض باتیں بظاہر معمولی اور غیر اہم بلکہ بعض لوگوں کو غیر ضروری نظر آتی ہیں لیکن اس کی وجہ یہ ہے کہ انہیں اپنی تاریخ سے واقفیت نہیں نشأۃِ ثانیہ میں ترقی سے تعلق رکھنے والے وہ اُمور جو پہلے امتِ مسلمہ کو حاصل تھے وہ بھی دوبارہ عدم سے وجود میں آئیں گے اور ترقی پذیر ہوں گے۔

گذشتہ ایام میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ گھوڑے پالنا برکت کا باعث ہے اور یہ کہ وہ گھوڑے پالیں۔

حضور ایدہ اللہ کے اِس ارشاد کے متعلق بعض غیر از جماعت دوستوں نے عجیب عجیب طرح کے خیالات کا اظہار کیا۔ ذیل میں ہم لیل و نہار کے ایک مضمون کا اقتباس درج کرتے ہیں جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اوائل اسلام میں مسلمانوں کو گھوڑوں سے کیسا شغف تھا۔ مضمون نگار تحریر کرتے ہیں :-

"کسی زمانے میں گھوڑے پالنا مسلمانوں کا محبوب مشغلہ تھا۔ مشرقِ وسطیٰ میں گھوڑا ضروریاتِ زندگی میں شمار ہوتا تھا۔ ٹیلک اور دوسرے جدید ذرائع بار برداری کی ایجاد کے بعد جنگی اعتبار سے گھوڑے کی وہ اہمیت نہیں رہی تاہم سواری، شکار اور نیزہ بازی کے شوقین اب بھی بڑے اہتمام سے گھوڑے پالتے ہیں۔ ایرانی قبیلہ غشغائی اِس سلسلہ میں خاص شہرت کا حامل ہے یہ غشغائی قبیلہ صوبۂ شیراز کے علاقے فارس میں رہتا ہے۔ اس قبیلے میں گھوڑوں کی اِس قدر کثرت ہے کہ ضرورت پڑنے پر بیس ہزار گھڑ سوار فراہم کر سکتا ہے۔ اسکے پاس اسلحہ کے علاوہ ایک ماہ کا راشن

(باقی صـ ۱۷ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک رپورٹ

خدمت کی اہلیت ہو اور دل میں خدمت کا جذبہ بھی موجزن ہو تو پھر کیا کہنا۔ اور پھر علاقہ بھی ایسا ہو جہاں خدمت کی ضرورت ہو اور خدمت کرنیوالے کی مساعی کو سراہا بھی جاتا ہو تو پھر کس کا جی نہ چاہیگا کہ جی بھر کے خدمت کرے۔ یہی حال ہمارے ان اساتذہ کا ہے جو افریقہ میں احمدیہ سکولوں میں کام کر رہے ہیں۔ دن رات ایک کر کے تعلیم کے ذریعہ معاشرہ کو بہتر سے بہتر بنانے کی مساعی اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہ صرف کامیاب ہیں بلکہ مقامی دوست انہیں سراہتے بھی خوب خوب ہیں۔

حال ہی میں غانا سے ایک رپورٹ موصول ہوئی ہے جس میں کوارٹر ایجوکیشنل کونسل کے رجسٹرار کے یہ الفاظ درج ہیں:۔

"ہم آپ کو اس سکول کے گذشتہ حالات کی تفصیل بتا کر بے وجہ پریشان نہیں کرنا چاہتے۔ آپ پہلے ہی اسکے متعلق کچھ نہ کچھ جانتے ہیں۔ البتہ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ یہ سکول (جب احمدیہ جماعت کے نظم و نسق میں نہیں تھا) تین دفعہ انتہائی ناسازگار حالات میں سے گذرا بہت سے لوگوں کے دلوں سے اس کا اعتماد اُٹھ چکا تھا آپ کے حُسنِ انتظام، دُور بین اور بے لوث خدمات کے نتیجہ میں یہ سکول دوبارہ سُرعت کے ساتھ زندہ ہو رہا ہے۔"

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہمیں نہ صرف مغربی افریقہ کے دوستوں کی خدمت کا موقع مل رہا ہے بلکہ یہ ہماری خوش قسمتی بھی ہے کہ وہاں کے دوست ہماری مساعی کو دل و جان سے سراہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام کوششوں میں برکت دے۔ آمین

شذرات ——— (بقیہ صفحہ ۱۶)

نوازوں گا اور اگر کفرانِ نعمت کرو گے تو میری سزا بہت سخت ہے)

اِس آئت کے اوّلین مخاطب یہود تھے لیکن افسوس کہ آج مسلمان بھی اِس آئت کا مصداق بن چکے ہیں۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک خط

مکرمی! آپ نے گذشتہ الیشوع میں صفحہ ۱۳ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ الہام

بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید
وپائے محمدیاں بر منار بلند تر محکم افتاد

درج فرمایا ہے۔

اِس الہام کو پڑھتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کی جلد کامیابی کا احساس تو ہمیشہ ہوتا رہا لیکن "امید کا پیغام" مضمون پڑھ کر اس دفعہ اس کا ایک اَور پہلو بھی اجاگر ہوا اور وہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کامیابی اور مسلمانوں کی ترقی شانہ بشانہ چلنے والی چیزیں ہیں۔ غیر از جماعت دوست جو یہ تاثر دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ احمدیہ جماعت کی ترقی سے انہیں خطرہ ہے یہ بات بالکل غلط ہے۔ یہ الہام بھی اس بات کو غلط ثابت کر رہا ہے۔ الہام کے الفاظ بالکل واضح ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کامیابی کا وقت قریب ہے اور اس کے ساتھ ہی امتِ مسلمہ کا قدم بھی ایک بلند تر مینار پر محکم طور سے جم جائے گا یعنی وہ بھی خوب ترقی کریں گے۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ غیر از جماعت دوست احمدیہ جماعت میں شامل نہ بھی ہوں تو بھی انہیں یہ دعا کرنی چاہیئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کو جلد از جلد کامیابی ہو تاکہ وہ بھی اپنے خیالات پر قائم رہنے کے باوجود ترقی کرتے چلے جائیں۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مسیح اور مہدی ہونے کا دعویٰ کیا تھا اس وقت ساری دنیا میں مسلمانوں کی حالت خراب تھی لیکن جوں جوں احمدیہ جماعت کو ترقی ہوئی دنیا بھر کے مسلمان بھی ترقی کی راہ پر گامزن ہو گئے اب دیکھ لیجیے کتنی حکومتیں مسلمانوں کی اپنی ہیں اور کس طرح یہ حکومتیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دن دونی رات چوگنی ترقی کر رہی ہیں۔

البتہ یہ بات میں ضرور کہوں گا کہ ہمارے غیر از جماعت دوستوں کو اِس بات کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے کہ سچے اور پکے مسلمان بن جانا ہی دراصل مسلمان کہلانے کا مستحق بناتا ہے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔

اٰمین اللّٰھم اٰمین

محمد انور۔ کراچی

شذرات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سچا مسلمان

المنبر تحفظ آزادی نمبر جو حال ہی میں چھپا ہے سچے مسلمان کی تعریف یوں کرتا ہے:-

"قرآن سچے مسلمان کی پہچان یہ بتلاتا ہے" وہ حق کے اعلان میں کسی سے نہیں ڈرتا نہ دنیا کی لالچ ان پر غالب آسکتی ہے نہ کوئی خوف وہ طمع بھی رکھتے ہیں تو صرف خدا سے اور ڈرتے بھی ہیں تو صرف خدا سے"

مسلمانوں کی موجودہ حالت

علامہ عرشی امرتسری المنبر تحفظ آزادی نمبر میں مسلم کے عنوان سے یوں نظم سرا ہوتے ہیں ؎

"مسلسل خانہ جنگی اور پیہم کفر کے فتوے
ذرا انصاف سے دیکھیں کہ ہم کافر ہیں یا مسلم
صحابی کوئی یاں آجائے تو حیران رہ جائے
نہ پائے ایک بھی مسلم پکارے لاکھ "یا مسلم"

کفربازی و کفرسازی

المنبر تحفظ آزادی نمبر میں حرفِ اوّل میں مدیر صاحب تحریر کرتے ہیں:-

"ہمارے ہاں وارثین انبیاء اور حاملین قرآن و سنّت و اصحاب منبر و محراب کی اکثریت نے دین کو تجارت بنایا اپنی اپنی دکانوں کو بڑھانے کے لئے اُمّتِ واحدہ کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے میں کوئی دریغ نہ کیا۔ کفربازی کا میدان اتنا گرم کیا کہ انہوں نے اس اُمّت کے کسی فرد کو مسلمان نہ رہنے دیا"

مزید تحریر کرتے ہیں:-

"ہم نے خدا سے عہد کر کے اس کی خلاف ورزی کی اور پوری قوم نے اسلام کو ترک کر کے کفر کو اپنایا"

تحریک اہلحدیث

ایک دوست نعمان

ہی میں ایک کتابچہ "تحریک اہل حدیث اور اسکی خدمات" ارسال کیا ہے اس میں درج ایک تعلی کا اندازہ لگائیے۔

"قادیانیت اور بعض دوسرے فرقوں نے عوام میں جس طرح بدعی خیالات کی اشاعت کرنی شروع کی تھی اگر اس کا بروقت علاج نہ کیا جاتا تو آج پانی سر سے گذر گیا ہوتا۔ اگر صورتحال کو جلد از جلد درست نہ کیا جاتا تو قادیانیت ایک عظیم فتنہ کی صورت اختیار کر لیتی۔ نصف صدی کی یہ کوششیں یقیناً ان فتنوں کے دفاع میں کافی مفید ثابت ہوئیں"

احمدیت کی کونسی بات ہے جو اہل حدیث کی کوششوں سے پنپ نہ سکی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ جماعت آج ساری دنیا میں پھیل چکی ہے۔ بڑی سے بڑی سلطنت پر تو سورج غروب ہو جاتا ہے لیکن یہ محض فضلِ خداوندی ہے کہ احمدیت پر آج سورج غروب نہیں ہوتا۔ دور کیوں جائیں پاکستان ہی کو لیجیے۔

المنبر تحفظ آزادی نمبر کا ایک اقتباس ملاحظہ فرمائیے:۔

"قادیانیت کو ۱۹۶۵ء کی جنگ اور اس کے بعد ملک کے تمام اہم معاملات میں پہلے سے کہیں زیادہ عمل دخل حاصل ہوا اور اس گروہ نے اپنی سیاست کاری کے شعبے کو خوب خوب منظم کیا اور اندرون و بیرون ملک استحکام حاصل کیا"

سیاست اور سیاست کاری سے تو ہمارا کوئی تعلق نہیں لیکن یہ بات صد فی صد درست ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ جماعت اندرونِ ملک بھی اور بیرونِ ملک بھی روز بروز زیادہ مستحکم ہوتی چلی جا رہی ہے۔ ہوا جو یہ اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کا زمانہ۔ اور یہ نشأۃِ ثانیہ اپنے آغاز اور تکمیل کے لحاظ سے احمدیہ جماعت سے وابستہ ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا مودودی — اور یہودی

مولانا مودودی صاحب المنبر تحفظ آزادی نمبر کے لئے اپنے پیغام میں لکھتے ہیں:۔

"اللہ کی نعمت کا غلط اور منشائے ربانی کے خلاف استعمال ہو تو اللہ اس ناشکری پر سخت سزا دیتا ہے جیسا کہ سورہ ابراہیم آیت ۷ میں فرمایا گیا

"وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝"

(اور یاد رکھو تمہارے رب نے خبردار کر دیا تھا کہ اگر تم شکرگزار بنو گے تو میں تمہیں اور زیادہ

(باقی صـ۱۳ پر)

مسلمانوں کا ایک محبوب مشغلہ

(بقیہ صفحہ ۱۲)

بھی ہوتا ہے۔ یہ لوگ جو عربی النسل گھوڑے پالتے ہیں سبک رفتاری میں اپنا جواب نہیں رکھتے۔ تاہم یہ گھوڑوں سے اونچے ہوتے ہیں۔ انتہائی جوشیلے اور بہادر لیکن بڑے بھلے، وفادار و طاعت شعار۔"

حقیقت یہ ہے کہ اگر کسی زمانے میں گھوڑے پالنا مسلمانوں کا محبوب مشغلہ تھا تو اب اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے ایام میں مسلمان اس مشغلہ کو ضرور اپنائیں گے۔ ضروری نہیں کہ صرف بار برداری میں کام لیا جائے۔ وہ کام بے شک مینک کریں اور دیگر جدید ذرائع بھی لیکن گھوڑے بھی پالے جائیں گے اور یہ ہمیں اپنے اسلاف کی ایک ضرورت اور عادت کی طرف توجہ دلائیں گے۔

ضروری گذارش

- خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔
- جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے۔

(مینیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ

الفرقان

ربوہ

ضرور خریدیئے

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ سات روپے (مینیجر الفرقان ربوہ)

الفضل

روزنامہ

ہمارا، آپ کا اخبار ہے، اس میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ارشادات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات، علمائے سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت جماعتی فرض ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

نورِ فطرت

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں:۔ "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دِل پکار اُٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسان رضؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دلربا انداز میں حقائق کو ایک سلک میں پرو دیا گیا ہے۔"

تلاشِ مسلسل

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔ "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّوجہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب روحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے۔"

تشنہ لب

قیمت ——— پچاس ۵۰ پیسے

قطعات کا مجموعہ

ملنے کا پتہ:۔ سیفی برادرز "رحمت منزل" دارالرحمت وسطی ربوہ

حضرت مولانا غلام مرشد صاحب سابق خطیب شاہی مسجد لاہور

نائب صدر انجمن حمایتِ اسلام لاہور

"——— میں نے اپنے حلقۂ اثر میں جس ضرورت مند کو طبیّہ عجائب گھر کی صاف ستھری ادویّہ کے استعمال کی طرف متوجہ کیا ہے اس نے یہی رائے قائم کی ہے کہ یہ دواخانہ ہر دواخانہ میں آپ کے معیار اور پایہ کا ہے ———"

زود جامِ عشق کلاں:۔ مردانہ قوت کی خاص دوا۔ ایک ماہ بیس ۲۰ روپے۔

فہرست ادویّہ کارڈ ملنے پر

طبیّہ عجائب گھر امین آباد۔ ضلع گوجرانوالہ

شہزین

شہزین

شہزین

مرضِ اسہال کی مؤثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ ——— ٹنڈو محمد خاں ——— گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں!

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بُوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

تحریکِ جدید کے ذریعہ

احمدیّت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیّت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے مبارک

نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحائے زمانہ کے خلیفۂ اوّل کے علم و حکمت سے دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ وساوہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرزمینِ قادیان کا اوّلین و واحد خانہ

جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت ۶ روپے	قدیمی سے اوّلین سے شہرۂ آفاق حبِّ اکھڑا رجسٹرڈ مکمل کورس بتیس روپے	زوجامِ عشق طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی ۱۶ روپے
حبّ مفید النساء بیقاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اصول • صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دواسازی • عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپکی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں!	نرینہ اولاد گولیاں انعامِ خداوندی قیمت فی کورس ۱۵ روپے
حبّ مسان سوکھے کی مجرب دوا تین روپے	حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ بالمقابل ابوالہ محمود ربوہ	معین الصحت نکی ہجس، خرابی جگر اور یرقان کا علاج۔ پانچ روپے۔